© rasailojaraid.com

جاذبیت پیدا کردیتی ہے۔ شیخ وبرہمن آپ کے ہی چند منتخب افسانوں کا ایک دلکش مجموعہ ہے۔ اس کتاب میں سولہ افسانے شامل ہیں اور یہ سب کے سب مندرجہ بالا خصوصیات کے حامل ہونے کی وجہ سے ادبی اور اخلاقی دونوں حیثیتوں سے لائق مطالعہ ہیں۔

انتظام کتب خانہ اور اس کی فن وار تقسیم تقطیع خورد ضخامت ۷۱ صفحات۔ کتابت طباعت عمدہ، کاغذ بہتر قیمت ۸؍ پتہ:۔ مکتبہ جامعہ دہلی۔ لاہور۔ لکھنؤ۔

اس مختصر سے رسالہ میں سید بشیر الدین صاحب لائبریرین لٹن لائبریری مسلم یونیورسٹی علیگڈھ اور سید جمیل احمد صاحب نقوی امپیریل لائبریری کلکتہ نے یہ بتایا ہے کہ کتب خانہ کی عمارت اور اس کا فرنیچر کیسا ہونا چاہیئے، کتابوں کو مختلف الماریوں میں فن وار تقسیم کرکے رکھا جائے یا مصنف کے نام کے لحاظ سے پھر یہ کہ فہرست کتب کس ضابطہ کے ماتحت مرتب کی جائے۔ غرض یہ ہے کہ یہ رسالہ کتب خانے کے انتظام سے متعلق مفید معلومات کا ایک اچھا مجموعہ ہے امید ہے کہ لائق مؤلفین حسب وعدہ اپنی مفصل کتاب "معاشیات کتب خانہ" بھی جلد شائع کریں گے۔

صحت وصفائی از محمد حسین حسان صاحب تقطیع خورد ضخامت ۶۰ صفحات۔ کتابت طباعت اور کاغذ عمدہ قیمت ۴؍ پتہ:۔ مکتبہ جامعہ دہلی۔ لاہور و لکھنؤ

اس رسالہ میں بات چیت کے انداز میں صحت اور صفائی کو قائم رکھنے کے متعلق چند مفید ہدایتوں کا بیان ہے تعلیم بالغان و تربیت اطفال کے سلسلہ میں یہ کتاب بہت کارآمد او مفید ہوسکتی ہے۔

رسالے

مصنف مرتبہ سید الطاف علی صاحب بریلوی تقطیع کلاں ضخامت ۹۲ صفحات، کتابت وطباعت عمدہ۔ سالانہ قیمت چار روپیہ۔ پتہ:۔ مجلس مصنفین علیگڈھ

مسلم یونیورسٹی کی وجہ سے علیگڈھ مسلمانوں کے لئے علوم جدیدہ کا مرکز ہے۔ جہاں ہر علم وفن کے لائق و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قابل اساتذہ ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ یونیورسٹی کا ماحول اور یہاں کے اساتذہ کی مصروفیتیں کچھ اس قسم کی ہیں کہ ان حضرات کے علمی اور ذہنی کمالات صرف درس و تدریس تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ تصنیف و تالیف اور علمی تحقیق و تدقیق کے میدان میں یہ بہت کم نظر آتے ہیں۔ غالباً اسی صورتِ حال کو دیکھکر اب بعض اربابِ ہمت نے علیگڈھ میں ایک "مجلس مصنفین" کی داغ بیل ڈالی ہے۔ جس کا مقصد "علوم و فنونِ مشرقیہ کو رواج دینا اور تصانیف و تراجم کے ذریعہ زبانِ اردو کی حفاظت کرنا اور ترقی دینا" ہے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے مختلف علوم و فنون کے مصنفوں، اساتذہ اور مضمون نگاروں کو ہفتہ وار کسی ایک جگہ مجتمع ہو کر اپنے مقالات کے پڑھنے۔ اور مختلف علمی مسائل پر گفتگو کرنے کی دعوت دیجائیگی۔ اس انجمن نے ایک سہ ماہی رسالہ بھی اپنے آرگن کی حیثیت سے شائع کرنا شروع کیا ہے۔ چنانچہ زیرِ تبصرہ پرچہ اسی رسالے کا پہلا نمبر ہے۔ اس نمبر میں پہلے "اثرات" کے زیرِ عنوان جناب مرتب نے مجلس کا تعارف کرایا ہے اور اس کے مختلف اجلاسوں کی کارروائی لکھی ہے۔ اس کے بعد ارکان، اور عہدہ داران مجلس کے ناموں کی فہرست ہے۔ ارکان کی فہرست میں مسلم یونیورسٹی کے اساتذہ کے علاوہ کچھ باہر کے اربابِ قلم کے نام بھی نظر آتے ہیں۔ پھر مضامین کا سلسلہ شروع ہوتا ہے جس میں آٹھ مقالات شامل ہیں۔ مضامین سب کے سب بلند پایہ، پراز معلومات اور تحقیقی ہیں، خصوصاً "نواب وونڈے خان" سید الطاف علی صاحب "مولانا فضل حق و عبدالحق خیر آبادی" مفتی انتظام اللہ صاحب اکبر آبادی "حقیقتِ موت" مولانا محمد امین حزیا کوٹی "مصر قدیم کی پہلی شہنشاہی" مولانا طفیل احمد صاحب (علیگ) "کیا موجودہ تصوف خالص اسلامی ہے" پروفیسر مولوی ضیاء احمد صاحب بدایونی۔ توجہ اور غور سے پڑھنے کے لائق ہیں۔ آخر میں دو نظمیں ہیں ہم ارکان مجلس کو ان کے اس اقدام پر مبارکباد دیتے ہیں اور ان کی کوششوں کے لئے زیادہ سے زیادہ بارآور ہونے کی دعا کرتے ہیں۔

غذائیات | مرتبہ حکیم حافظ محمد سعید صاحب دہلوی تقطیع کلاں ضخامت علاوہ فہرست کے ۱۶۴ صفحات

© rasailojaraid.com